السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

اذان کے وقت مسجد میں ایک دوسرے کے ساتھ باتیں کرنے کا کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان شعائر اسلام میں سے ایک شعار ہے ،جس کا احترام کرنا ہر مسلمان پر فرض اورواجب ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ، فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

بخاری ، الصحیح، کتاب الاذان ، باب مایقول اذا سمع المنادی ، 1 : 221، رقم : 586

’’جب تم اذان سنو، تواُسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہہ رہا ہو۔ ‘‘

لہذااذان کے وقت فضول باتیں کرنا کسی بھی مسلمان کے شایان شان نہیں ہے ۔ رہااذان کے وقت السلام علیکم کہنا اوراس کا جواب دینا تواس کے جواب میں بھی کوئی شبہ نہیں، کیوں کہ اذان کے جواب کا ذکر آیا ہے ۔ اذان کے سماع میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیوں کہ مؤذن کلمات کھینچ کر کہتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی